

Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: <https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/> website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس رلیز

۱۶ اگست ۲۰۱۹

نئی دہلی

پہلوخان معاملے میں مجرموں کو بری کیا جانا مجرمانہ نظام انصاف سے عوام کے بھروسے کو ختم کرنے کے مترادف

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابو بکر نے پہلوخان ہجومی قتل معاملے میں راجستھان کی اورچلی عدالت کے ذریعہ چھ ملزمین کو بری کئے جانے پر افسردگی کا اظہار کیا ہے۔

اپریل ۲۰۱۷ میں دائیں بازو کے ہندوتوا لوگوں کے ہاتھوں ڈیری کسان پہلوخان کا ہجومی قتل ایک ایسا حادثہ تھا جو دن کے اجالے میں واقع ہوا تھا۔ حملہ آوروں نے اس گھناؤنے عمل کی ویڈیو بنا کر اسے سوشل میڈیا پر وائرل کیا، جبکہ پوری دنیا سے کھلی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔ لیکن انصاف کے منتظر تمام لوگوں کو اس وقت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا جب اس قتل میں شامل تمام چھ ملزمین کو راجستھان کی چلی عدالت نے بری کر دیا۔ ایسا لگتا ہے جیسے کہ پولیس اور استغاثہ نے انصاف کے عمل میں کوتاہیاں برت کر ادا تاقوتور مجرموں کے بچ نکلنے میں مدد کی ہے۔ ریاستی حکومت بھی مطلوبہ احتیاط کے ساتھ اس مقدمے کی پیروی نہ کرنے کے سبب موجب الزام ٹھہرتی ہے، خصوصاً تب جبکہ سپریم کورٹ نے ہندوستان کی دیگر چار ریاستوں کے ساتھ راجستھان اور مرکزی حکومت کو کارروائی کرنے اور ہجومی تشدد کے خلاف نیا قانون بنانے کے لئے نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے تکنینی وجوہات کی بنا پر مجرموں کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا ہے، لیکن اس سے یہ حقیقت بدل نہیں جاتی کہ ایک بے گناہ شخص کو پوری دنیا کی نظروں کے سامنے بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا اور یہ کہ حملہ آوروں کو حکمران طبقے کی حمایت حاصل ہے۔ عدالت کے پاس انصاف کو یقینی بنانے کے لئے اخلاقی فیصلہ دینے کا اختیار ہے۔ عدالت کے مذکورہ فیصلے سے برسر اقتدار لوگوں کو سیاسی فائدہ مل سکتا ہے، لیکن وہ لوگ ملک کے مجرمانہ نظام انصاف کی ساکھ داؤ پر لگا رہے ہیں اور اس نظام سے عوام کے بھروسے کو ختم کر رہے ہیں۔

ای ابو بکر نے پہلوخان معاملے میں انصاف قائم کرنے اور مستقبل میں انصاف کے ساتھ ایسے کھلوٹے سے بچنے کے لئے عدالت عالیہ سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے بھی مقدمے کی سنجیدگی سے پیروی کرنے اور صحیح معنوں میں انصاف کو یقینی بنانے کی درخواست کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈاکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولرفرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی